



اللّٰه قرآن والو! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللّٰه تعالیٰ وتر (طاق یعنی یکتا) اور وتر کو پسند فرماتا ہے

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللّٰه قرآن والو! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللّٰه تعالیٰ وتر (طاق یعنی یکتا) اور وتر کو پسند فرماتا ہے“
 [صحیح] [اسہ ابن ماجہ] نہ روایت کیا ہے - [اسہ امام ترمذی] نہ روایت کیا ہے - [اسہ امام نسائی] نہ روایت کیا ہے - [اسہ امام ابو داؤد] نہ روایت کیا ہے - [اسہ امام احمد] نہ روایت کیا ہے

اس حدیث شریف میں اللّٰه قرآن جو اللّٰه کے خاص بندے کو پڑھتا ہے، انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وتر کی نماز پڑھا کریں، کیونکہ اللّٰه تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں یکتا اور تنہا ہے، وتر کو پسند فرماتا ہے اللّٰه قرآن سے مراد تمام مومنین ہیں جو قرآن کے قاری ہیں اور جو قرآن کے قاری نہ ہیں وہ بھی مراد ہیں، گرچہ قراء حضرات حفظ قرآن کی وجہ سے اس خطاب کے زیادہ حقدار ہیں علامہ خطابی رحمہ اللّٰه فرماتے ہیں: اللّٰه قرآن سے مراد حفاظ قرآن اور قراء ہیں، اور ان کا خصوصی ذکر ان کی اہمیت اور شرف و منزلت کی وجہ سے کیا گیا ہے، لہذا اللّٰه قرآن کو خصوصی طور پر وتر کا اہتمام کرنا چاہتا ہے، اگرچہ یہ تمام مومنین سے مطلوب ہے، لیکن اللّٰه قرآن کو عام لوگوں پر فوقیت اور برتری حاصل ہے، کیونکہ وہ ان کے لیے اسوہ اور نمونہ ہوتا ہے جس سے اور ان کے پاس وہ علم ہوتا ہے جس سے دوسرے لوگ محروم ہوتے ہیں، جو ان کے لیے طاعات و عبادات میں مسابقت اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا داعیہ (محرک) ہوتا ہے، اس لیے ان کی بابت یہ حکم زیادہ تاکید اور اہمیت رکھتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11271>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

